اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلطَّائِرُ وَالْمَاءُ وَالْحِصَانُ فِي أَمْثِلَةِ الْأُوَلِ كُلُّهَا أَسْمَاءٌ وَهِيَ فِي الْأَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْأُولٰى مِنْهُ مَرْفُوْعَةٌ لِأَنَّهَا مُبْتَدَاتٌ۔ وَالَّذِيْ يَدُلُّ عَلٰى رَفْعِهَا وُجُوْدُ الضَّمَّةِ فِي آخِرِ كُلٍّ مِنْهَا، وَفِي الْأَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ مَنْصُوْبَةٌ لِأَنَّ كُلًّا مِنْهَا مَفْعُوْلٌ بِهٖ وَالَّذِيْ يَدُلُّ عَلٰى نَصْبِهَا وُجُوْدُ الْفَتْحَةِ فِي آخِرِ كُلٍّ مِنْهَا وَفِي الْأَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الثَّالِثَةِ مَجْرُوْرَةٌ لِأَنَّ كُلًّا مِنْهَا مَسْبُوْقٌ بِحَرْفِ جَرٍّ يَدُلُّ عَلٰى جَرِّهَا وُجُوْدُ الْكَسْرَةِ فِي آخِرِ كُلٍّ مِنْهَا، وَبِهٰذَا نَرٰى هٰذِهِ الْأَسْمَاءَ قَدْ تَغَيَّرَتْ أَوَاخِرُهَا مِنَ الرَّفْعِ إِلَى النَّصْبِ ثُمَّ إِلَى الْجَزْمِ وَإِذًا فَلَا بُدَّ أَنْ تَكُوْنَ مُعْرَبَةً۔

الطائر، الماء اور الحصان پہلی قسم کی مثالوں میں تمام کے تمام اسماء ہیں اور وہ پہلی تین مثالوں میں مرفوع اس لئے ہیں کہ وہ مبتداء بن رہے ہیں اور وہ چیز جو کہ دلالت کرتی ہے ہر ایک کے آخر میں ضمہ کے پائے جانے پر اور تین مثالوں میں منصوب ہونے پر اس لئے کہ ہر ایک ان میں سے مفعول ہے اور وہ چیز جو کہ اس کے منصوب ہونے پر دلالت کرتی ہے ہر ایک کے آخر میں فتحہ کا پایا جانا ہے اور تیسری قسم میں تین مثالیں مجرور ہیں اس لئے کہ ان میں سے ہر ایک حرف جر کے بعد ہے اور وہ چیز جو کہ اس کے جر پر دلالت کرتی ہے وہ ہر ایک کے آخر میں کسر کا پایا جانا ہے۔ اسی وجہ سے ہم ان اسماء کو دیکھتے ہیں کہ ان کا آخر رفع سے نصب اور جزم کی طرف تبدیل ہو گیا ہے۔ اس وجہ سے ضروری ہے کہ وہ معرب ہوں۔

وَالْكَلِمَاتُ يُوْقِدُ وَتَزْحَفُ وَتُوْرِقُ فِي الْأَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الثَّانِيْ أَفْعَالٌ مُضَارِعَةٌ وَهِيَ فِي الْأَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ لِأُوْلٰى مِنْ هٰذَا الْقِسْمِ مَرْفُوْعَةٌ لِخُلُوِّهَا مِنَ النَّوَاصِبِ وَالْجَوَازِمِ، وَالَّذِيْ يَدُلُّ عَلٰى رَفْعِهَا وُجُوْدُ الضَّمَّةِ فِي آخِرِ كُلٍّ مِنْهَا وَفِي الْأَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الثَّانِيَةِ مِنْهُ مَنْصُوْبَةٌ

لِدُخُوْلِ "لَنْ" عَلَيْهَا وَالَّذِیْ يَدُلُّ عَلٰی نَصْبِهَا وَجُوْدُ الْفَتْحَةِ فِی آخِرِ كُلٍّ مِنْهَا، وَفِی الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاَخِيْرَةِ مَجْزُوْمَةٌ لِدُخُوْلِ اَدَاةِ الْجَزْمِ عَلَيْهَا وَالَّذِیْ يَدُلُّ عَلٰی جَزْمِهَا وَجُوْدُ السُّكُوْنِ فِی اَوَاخِرِهَا۔ وَبِهٰذَا نَرٰی اَنَّ هٰذِهِ الْاَفْعَالَ قَدْ تَغَيَّرَتْ اَوَاخِرُهَا مِنَ الرَّفْعِ اِلَی النَّصْبِ ثُمَّ اِلَی الْجَزْمِ وَاِذًا لَابُدَّ اَنْ تَكُوْنَ مُعْرَبَةً۔

اور دوسری قسم میں موجود مثالوں میں یوقد، تزحف، اور تورق کے کلمات افعال مضارعہ ہیں اور پہلی تین مثالیں ہیں اسی قسم کی ہیں جو مرفوع ہیں عامل ناصب اور جوازم سے خالی ہونے کی وجہ سے اور وہ چیز جو کہ ان کے مرفوع ہونے پر دلالت کرتی ہے وہ ہر ایک کے آخر میں ضمہ کا پایا جاتا ہے۔ دوسری تین مثالوں میں کلمات منصوب ہیں لن کے داخل ہونے کی وجہ سے اور وہ چیز جو کہ اس کے منصوب ہونے پر دلالت کرتی ہے وہ ہر ایک کے آخر میں فتحہ کا پایا جاتا ہے اور آخری تین مثالوں میں کلمات مجزوم ہیں۔ ان پر حرف جزم داخل ہونے کی وجہ سے اور وہ چیز جو کہ ان کے مجزوم ہونے پر دلالت کرتی ہے ۔ ہر ایک کے آخر میں جزم کا پایا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے ہم ان افعال میں دیکھتے ہیں کہ ان کے آخر رفع سے نصب کی طرف اور پھر جزم کی طرف تبدیل ہو گئے اسی وجہ سے ضروری ہے کہ وہ معرب ہوں۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(٣١) اَلْاَحْوَالُ الَّتِیْ تَعْتَرِیْ اَوَاخِرَ الْكَلِمَاتِ الْمُعْرَبَةِ اَرْبَعٌ وَهِیَ الرَّفْعُ وَالنَّصْبُ وَالْجَرُّ وَالْجَزْمُ وَتُسَمّٰی اَنْوَاعَ الْاِعْرَابِ

وہ احوال جو کہ کلمات کے آخر کو معرب ہونے کے اعتبار سے لاحق ہوتے ہیں وہ چار ہیں۔ وہ رفع اور نصب، جر اور جزم ہے یہ اعراب کی قسمیں کہلاتی ہیں۔

(٣٢) عَلَامَاتُ الْاِعْرَابِ الْاَصْلِيَّةِ اَرْبَعٌ وَهِیَ الضَّمَّةُ وَالْفَتْحَةُ وَالْكَسْرَةُ وَالسُّكُوْنُ۔ وَيَنُوْبُ عَنْهَا عَلَامَاتٌ اُخْرٰی تُذْكَرُ فِیْ مَوَاضِعِهَا

اعراب کی اصل علامات چار ہیں۔ ضمہ، فتحہ، کسرہ اور سکون اور ان کی قائم مقام دوسری علامات ان کا ذکر دوسری جگہ میں ہوگا۔

(۳۳) اَلرَّفْعُ وَالنَّصْبُ يَشْتَرِكَانِ فِي الْاَسْمَاءِ وَالْاَفْعَالِ وَالْجَرّ يَخْتَصُّ بِالْاَسْمَاءِ، كَمَا يَخْتَصُّ الْجَزْمُ بِالْاَفْعَالِ۔

رفع، نصب اسما اور افعال دونوں میں مشترک ہوتے ہیں جبکہ جر اسماء کے ساتھ خاص ہے جیسے کہ جزم افعال کے ساتھ خاص ہے۔

تمرينات (مشقیں)

التمرين ۱ (مشق نمبر ۱)

عَيِّنِ الْكَلِمَاتِ الْمُعْرَبَةَ فِي الْعِبَارَتَيْنِ الْآتِيَتَيْنِ وَاشْكِلْ آخِرَ كُلٍّ مِنْهَا۔

آنے والی دونوں عبارتوں میں معرب کلمات کی تعیین کریں اور ان کے آخر میں اعراب دیں۔

(۱) عَلَى الْاِنْسَانِ اَنْ يُرَاعِيَ فِي الْمَلَابِسِ فُصُوْلَ السَّنَةِ، فَيُحْسِنَ بِهِ اَنْ يَلْبَسَ الْقُطْنَ فِي الصَّيْفِ، وَالصُّوْفَ فِي الشِّتَاءِ

(۲) اِنَّ الْمَزَاحَ يَجْلِبُ الْبُغْضَاءَ وَيَقْطَعُ الْاِخَاءَ، فَابْتَعِدْ عَنْهُ اِلَّا اِذَا كَانَ يَسِيْرًا، فَاِنَّهُ يُرِيْحُ الْعَقْلَ وَيُكْسِبُهُ نِشَاطًا

حل: کلماتِ معربہ کی تعیین:

(۱) اَلْاِنْسَانُ، يُرَاعِيَ، اَلْمَلَابِسُ، فُصُوْلُ السَّنَةِ، يُحْسِنُ، يَلْبَسُ، اَلْقُطْنَ، الصَّيْفَ، اَلصُّوْفَ، الشِّتَاءَ۔

(۲) اَلْمَزَاحُ، يَجْلِبُ، الْبُغْضَاءُ، يَقْطَعُ الْاِخَاءِ، يُرِيحَ، الْعَقْلَ، يُكْسِبُهُ، نِشَاطًا

التمرين ۲ (مشق نمبر ۲)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مُعْرَبٌ مَرْفُوْعٌ عَلٰى اَنَّهُ فَاعِلٌ

اپنی طرف سے تین جملے ایسے بنائیے کہ ان میں ہر ایک اسم معرب فاعل ہونے کی بناء پر مرفوع ہو۔

حل: اسم معرب فاعل کے تین جملے:

(۱) اَغْلَقَ حَامِدٌ الْبَابَ الْكَبِيْرَ (۲) كَتَبَ حَمِيْدٌ رِسَالَةً اِلٰى اَبِيْهِ

(۳) هَلْ فَهِمَ زَيْدٌ كَلَامِیْ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِیْ كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مُعْرَبٌ مَرْفُوْعٌ عَلٰى اَنَّهٗ مُبْتَدَاٌ

اپنی طرف سے تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک میں اسم معرب مرفوع متبدا بن رہا ہو۔

حل: اسم معرب مبتداء کے تین جملے:

(۱) اَلْمِعْمَارُ يَبْنِی الْعِمَارَةَ (۲) اَلْاَنْبِيَاءُ صَادِقُوْنَ

(۳) اَلْحِصَانُ حَيَوَانٌ

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِیْ كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مُعْرَبٌ مَرْفُوْعٌ عَلٰى اَنَّهٗ اِسْمٌ لِكَانَ

اپنی طرف سے تین ایسے جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک اسم معرب مرفوع ہو اس شرط پر کہ وہ کان کا اسم ہو۔

حل: اسم معرب اسم کان کے تین جملے:

(۱) كَانَ الرَّجُلُ صَالِحًا (۲) كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا

(۳) كَانَ الطِّفْلُ خَائِفًا

(۴) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِیْ كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مُعْرَبٌ مَرْفُوْعٌ عَلٰى اَنَّهٗ خَبَرٌ لِاَنَّ

تین ایسے جملے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک جملے ایسا اسم معرب ہو کہ وہ ان کی خبر بن رہا ہو۔

حل اسم معرب مرفوع اَنَّ کی خبر کے تین جملے:

(۱) اَنَّ زَيْدًا غَنِیٌّ (۲) اِنَّ الْحَرَّ شَدِيْدٌ

(۳) اِنَّ الشَّمْسَ طَالِعَةٌ

التمرين ۳ (مشق نمبر۳)

(۱) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنْهَا اسْمٌ مُعْرَبٌ مَنْصُوْبٌ عَلٰی اَنَّهٗ مَفْعُوْلٌ بِهٖ

تین جملے ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک میں اسم معرب منصوب ہو اس بناء پر کہ وہ مفعول بہ ہے۔

حل: اسم معرب منصوب مفعول بہ کے تین جملے:

(۱) خَلَقَ اللّٰهُ الْمَوْتَ وَالْحَیَاةَ (۲) ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا

(۳) یَعْبُدُ الْمُسْلِمُ خَالِقَهٗ

(۲) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنْهَا اسْمٌ مُعْرَبٌ مَنْصُوْبٌ عَلٰی اَنَّهٗ خَبَرٌ لِاَصْبَحَ

تین جملے ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک میں اسم معرب منصوب ہو اس بناء پر کہ وہ اَصْبَحَ کی خبر ہو۔

حل اسم معرب منصوب مفعول بہ کے تین جملے:

(۱) اَصْبَحَ زَیْدٌ غَنِیًّا (۲) اَصْبَحَ الطِّفْلُ بَاکِیًا

(۳) اَصْبَحَ مَحْمُوْدٌ مَغْمُوْمًا

(۳) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنْهَا اسْمٌ مُعْرَبٌ مَنْصُوْبٌ عَلٰی اَنَّهٗ اِسْمٌ لِاَنَّ

تین ایسے جملے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک میں اسم معرب منصوب ہو اس بناء پر کہ وہ ان کا اسم ہے۔

حل: اسم معرب منصوب اسم اِنَّ کے تین جملے:

(۱) اِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ ، (۲) اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِیْنَ

(۳) اِنَّ الشَّیْطَانَ لَعِیْنٌ۔

(۴) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَجْرُوْرٌ بِحَرْفِ جَرٍّ

تین ایسے جملے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک کے اندر ایسا اسم ہو جو کہ حرف جر کی وجہ سے

مجرور ہو۔

حل اسم مجرور بحرف جر کے تین جملے:

(۱) نَامَ زَيْدٌ عَلَى السَّرِيْرِ

(۲) ضَرَبَ الْأُسْتَاذُ تِلْمِيْذًا بِالْخَشَبَةِ

(۳) نَزَلَ حَمِيْدٌ عَنِ الْحِصَانِ

التمرين ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْأَسْمَاءِ الْآتِيَةِ فِي جُمَلٍ ثَلَاثٍ، بِحَيْثُ يَكُوْنُ مَرَّةً مَرْفُوْعًا، مَرَّةً مَنْصُوْبًا وَمَرَّةً مَجْرُوْرًا۔ اَلْقِطَارُ، اَلْجَمَلُ، اَلْكِتَابُ، التُّفَاحُ، بَابٌ، مِفْتَاحٌ

آنے والے اسماء میں سے ہر اسم کو تین جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک دفعہ مرفوع ہو ایک دفعہ منصوب اور ایک دفعہ مجرور ہو۔

حل دیئے گئے اسماء کا تین طرح سے استعمال باعتبار اعراب کے

(۱) جَاءَ الْقِطَارُ، رَأَيْتُ الْقِطَارَ، مَرَرْتُ بِالْقِطَارِ

(۲) فَرَّ الْجَمَلُ عَنْ صَاحِبِهٖ، ضَرَبَ خَالِدٌ نِ الْجَمَلَ، نَزَلْتُ عَنِ الْجَمَلِ

(۳) ذَالِكَ الْكِتَابُ لَارَيْبَ فِيْهِ۔ اِشْتَرَيْتُ الْكِتَابَ مِنَ السُّوْقِ
لَا تَكْتُبْ عَلَى الْكِتَابِ

(۴) هٰذَا التُّفَاحُ۔ قَطَعْتُ التُّفَاحَ۔ اَلطِّفْلُ يَلْعَبُ بِالتُّفَاحِ

(۵) هٰذَا بَابٌ۔ اَغْلَقْتُ الْبَابَ۔ مَرَرْتُ مِنَ الْبَابِ۔

(۶) اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ۔ اَدْخَلْتُ الْمِفْتَاحَ فِي الْقُفْلِ۔
اِشْتَرَيْتُ الْقُفْلَ بِالْمِفْتَاحِ

التمرين ۵ (مشق نمبر۵)

(۱) ضَعْ كُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ فِي جُمَلِ الثَّلَاثِ، بِحَيْثُ يَكُوْنُ مَرَّةً

مَرْفُوْعًا، ومَرَّةً، مَنْصُوْبًا، وَمَرَّةً مَجْزُوْمًا۔ يَكْتُبُ، يَفْتَحُ، يُنَظِّفُ، يَشْتَغِلُ، يَسْتَخْرِجُ، يَتَعَلَّمُ

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کو تین جملوں میں اس طرح سے رکھیں کہ ایک دفعہ مرفوع ایک دفعہ منصوب اور ایک دفعہ مجزوم ہو۔

حل دیئے گئے افعال کا باعتبار اعراب تین طرح سے استعمال:

یکتب (۱) يَكْتُبُ الْأُسْتَاذُ عَلَى السَّبُّوْرَةِ

(۲) لَنْ يَكْتُبَ الطَّالِبُ عَلَى الْمِنْضَدَةِ

(۳) لَمْ يَكْتُبْ زَيْدٌ عَلَى الْجِدَارِ

یفتح (۱) يَفْتَحُ الرَّجُلُ بَابَ غُرْفَتِهٖ

(۲) لَنْ يَفْتَحَ الْخَادِمُ الْبَابَ لِعَدُوِّهٖ

(۳) لَمْ يَفْتَحِ الرَّجُلُ النَّافِذَةَ

ینظف (۱) يُنَظِّفُ الغُلَامُ الْغُرْفَةَ

(۲) لَنْ يُنَظِّفَ الْوَلَدُ حُجْرَتَهٗ

(۳) لَمْ يُنَظِّفِ الطَّالِبُ مَكَانَهٗ

یشتغل (۱) يَشْتَغِلُ الطُّلَّابُ فِي حُصُولِ التَّعْلِيْمِ

(۲) لَنْ يَشْتَغِلَ الْوَلَدُ الْعَاقِلُ فِي اللَّعِبِ

(۳) لَاتَشْتَغِلْ فِي اللَّعِبِ

یستخرج: يَسْتَخْرِجُ الصَّيَّادُ مِنَ الْقَفَصِ۔

لَنْ يَسْتَخْرِجَ الْمُشْرِكُ مِنَ الْمَعْصِيَةِ۔

لَمْ يَسْتَخْرِجْ زَيْدٌ مِنَ الْبَيْتِ الْآنَ۔

یتعلم: يَتَعَلَّمُ الطَّالِبُ فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ

وجَبَ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ اَنْ يَتَعَلَّمَ الْقُرْآنَ

مَاتَ الشَّيْخُ الْفَانِي ولَمْ يَتَعَلَّمْ

التمرین ۶ (مشق نمبر ۶)

بَيِّنْ فِي الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ الْكَلِمَاتِ الْمُعْرَبَةَ الَّتِيْ لَايَدْخُلُهَا الْجَزْمُ، وَالَّتِي لَايَدْخُلُهَا الْجَرُّ

آنے والی عبارت میں ان معرب کلمات کو بیان کریں کہ جن پر جزم داخل نہیں اور ان کلمات کو بیان کریں جن پر جر داخل نہیں ہوتا۔

يَجِبُ عَلَى الْإِنْسَانِ أَنْ يَبْذُلَ كُلَّ جُهْدٍ فِي إِعْلَاءِ شَانِ وَطَنِهٖ، وَأَنْ يَعْمَلَ عَلٰى مَايَجْلِبُ السَّعَادَةَ لِسَاكِنِيْهِ، وَلَنْ يَتِمَّ لَهٗ، ذَالِكَ إِلَّا بِأَنْ يُقَدِّمَ الْمَنْفَعَةَ الْعَامَّةَ عَلَى الْخَاصَّةِ۔

حل:

وہ کلمات کہ جن پر جزم نہیں آتا درج ذیل ہیں۔

الْإِنْسَانُ، كُلُّ، جُهْدٍ، إِعْلَاءِ، شَانِ، وَطَنِهٖ، السَّعَادَةَ، سَاكِنِيْهِ، ذَالِكَ الْمَنْفَعَةَ، الْعَامَّةُ، الْخَاصَّةُ۔

وہ کلمات کہ جن پر جر نہیں آتا درج ذیل ہیں۔

يَجِبُ، يَبْذُلُ، يَعْمَلُ، يَجْلِبُ، يَتِمُّ، يُقَدِّمُ۔

التمرین في الانشاء ۷ (انشاء کی مشق)

اُذْكُرْ خَمْسَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا عَلٰى فَائِدَةٍ مِنْ فَوَائِدِ نَهْرِ النِّيْلِ ثُمَّ بَيِّنْ مَا فِي الْجُمْلَتَيْنِ الْأُوْلَيَيْنِ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْمُعْرَبَةِ وَعَلَامَاتِ إِعْرَابِهَا۔

ایسے پانچ جملے ذکر کریں (لکھیں) کہ ہر ایک میں دریائے نیل کا کوئی نہ کوئی فائدہ بیان کیا گیا ہو۔ پھر یہ بھی بیان کریں کہ آپ کے بنائے ہوئے پہلے دو حصوں میں معرب کلمات کون کون سے ہیں اور ان کی اعرابی علامات کیا ہیں۔

حل: دریائے نیل کے فوائد پر پانچ جملے:

(۱) نَهْرُ النِّيْلِ نَهْرٌ طَوِيْلٌ وَعَمِيْقٌ۔

(۲) لَاتَنْقَطِعُ مَاءُ نَهْرِ النِّيْلِ۔

(۳) يُخْرِجُ الْاَنْهَارُ الصَّغِيْرَةُ مِن نَهْرِ النِّيْلِ اِلَى الْبِلَادِ الْبَعِيْدَةِ۔

(۴) اَغْرَقَ اللّٰهُ فِي نَهْرِ النِّيْلِ فِرْعَوْنَ مَعَ قَوْمِهِ۔

(۵) مَاءُ نَهْرِ النِّيْلِ صَافٍ جِدًّا

پہلے دو جملوں میں آنے والے معرب کلمات:

نَهْرُ النِّيْلَ، نَهْرٌ طَوِيْلٌ، عَمِيْقٌ، مصر، ماء، لَايَنْقَطِعُ

اعراب کی حالت:

نَهْرٌ:	مرفوع بالضمہ	لَاتَنْقَطِعُ:	مرفوع بالضمہ بوجہ خالی ہونے جوازم ونواصب کے
النِّيْلِ:	مجرور بالاضافت		
نَهْرٌ:	مرفوع بالضمہ	مَاءُ:	مرفوع بالضمہ
طَوِيْلٌ:	مرفوع بوجہ صفت نہر	نَهْرِ:	مجرور بالاضافت
عَمِيْقٌ:	مرفوع بوجہ عطف	الفِيْلِ:	مجرور بالاضافت

التمرين في الاعراب ۸ (اعراب کے بارے میں مشق)

الف: نموذج: نمونہ

يَشْتَدُّ الْحَرُّ فِي الصَّيْفِ گرمیوں میں گرمی سخت ہوگی۔

يَشْتَدُّ: فعل مضارع مرفوع بالضمه فعل مضارع مرفوع بالضمہ ہے

الْحَرُّ: فاعل مرفوع بالضمه فاعل مرفوع بالضمہ ہے

في: حرف مبنى على السكون حرف مبنی علی السکون ہے۔

اَلصَّيْفُ مَجْرُوْرٌ بِفِي وَ عَلَامَةُ جَرِّهِ الْكَسْرَةُ:

الصیف فی کی وجہ سے مجرور ہے اوراس کے جر کی علامت کسرہ ہے۔

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ

آنے والے جملوں کا اعراب بتائیں۔

(۱)	لَمْ يُدْرِكْ عَلِيٌّ الْقِطَارَ	علی ریل گاڑی نہ پاسکا۔
(۲)	حَضَرَ الطَّبِيْبُ الْمَنْزِلَ	ڈاکٹر گھر پر حاضر ہوا
(۳)	اَلنَّارُ مُشْتَعِلَةٌ فِي الْحَطَبِ	آگ لکڑیوں میں لگی ہوئی ہے۔

کلمات پر اعراب:

(۱)	لَمْ يُدْرِكْ:	فعل مضارع مجزوم بوجہ حرف دخول جازم
	عَلِيٌّ:	مرفوع بالضمہ بوجہ فاعل ہونے کے
	اَلْقِطَارَ:	منصوب بالفتحہ بوجہ مفعول بہ ہونے کے
	النَّارُ:	مرفوع بالضمہ بوجہ مبتداء ہونے کے
(۲)	حَضَرَ:	مبنی برفتحہ بوجہ ماضی ہونے کے
	الطَّبِيْبُ:	مرفوع بالضمہ بوجہ فاعل ہونے کے
	اَلْمَنْزِلِ:	مجرور بالکسر بوجہ دخول حرف جر کے
	اَلْحَطَبِ:	مجرور بالکسر بوجہ حرف جر کے